ابو عمار فاروقی

دار العلوم حقانیہ کے شب و روز

انتخابی مہم کی جھلکیاں ۲۵ر فروری۔ قومی اسمبلی کے انتخابات کا دن تھا نوشہرہ کی پوری تحصیل جو تقریباً چار سو دیہات، قصبوں اور شہروں پر مشتمل ہے۔ کئی سو مربع میل پر مشتمل یہ قومی اسمبلی کا ایک ہی حلقہ ہے اور تقریباً آٹھ لاکھ آبادی ہے جس میں حضرت شیخ الحدیث کے مخلصین و معتقدین تلامذہ اور دارالعلوم کے فضلاء اور مخلص ورکر مصروف کار تھے۔ یوں فروری کا سارا مہینہ جلسے، جلوسوں، اجتماعات اور استقبالیوں کی شکل میں تحصیل نوشہرہ کے غیور مسلمانوں نے ایک بار پھر اکبر پورہ سے لے کر نظام پور تک دین اسلام کی عظمت اور بالادستی کے لئے ایک زبردست تحریک چلادی۔ اور مہینہ بھر تحصیل کی فضا نعرہ ہائے تکبیر سے گونجتی رہی۔

کنویسنگ کے دوران ہر جگہ حضرت شیخ الحدیث کے صاحبزادگان مولانا سمیع الحق صاحب اور مولانا انوار الحق صاحب کے پرتپاک اور شاندار استقبال ہوتے۔ مولانا سمیع الحق صاحب نے روزانہ کم از کم دس پندرہ دیہات کا دورہ کیا اور اجتماعات سے خطاب کیا۔ وہ حسب سابق اس دفعہ بھی حضرت مدظلہ العالی کے الیکشن ایجنٹ اور اس طرح پوری انتخابی مہم کے انچارج تھے۔

تقریباً ایک سو بیس پولنگ سٹیشنوں سے نتائج آ رہے تھے کہ اکوڑہ خٹک ملحقات اور علاقہ بھر سے آئے ہوئے ہزاروں عقیدت مندوں نے حضرت شیخ الحدیث کے گھر جا کر مبارک باد دی اور ایک بڑے جلوس کی شکل میں انہیں دارالعلوم لایا گیا۔ پٹھانوں کے دستور کے مطابق خوشی میں کارکنوں کی مسلسل فائرنگ سے عجب سماں بندھ گیا تھا عقیدت مندوں کا بے پناہ ہجوم تھا۔ دارالحدیث اور دارالعلوم کے صحن میں تل دھرنے کی جگہ نہ تھی مولانا سمیع الحق صاحب دفتر اہتمام میں چار گھنٹے تک کھڑے رہے اور مہمانوں سے مصافحہ کرتے رہے۔ ادھر شیخ الحدیث مدظلہ دارالحدیث میں تشریف فرما ہوئے۔ اور مولانا عبدالقیوم حقانی کی تقریر کے بعد حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے حاضرین سے ولولہ انگیز خطاب فرمایا جو گذشتہ الحق میں انتخابی ارشادات کے عنوان سے شائع کر دیا گیا ہے۔

★ ۲۶ر فروری۔ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کی کامیابی کی خبر سنتے ہی صبح سات بجے سے تحصیل نوشہرہ، پشاور، مردان، چارسدہ، کوہاٹ، بنوں، دیر، چترال، سوات اور صوبہ بھر سے عقیدت مندوں اور مخلصین کا ایک